

## 65698- کیا ملکیت کا ایک دوسرے سے پیار و محبت کی باتیں اور افعال کرنا روزے پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

### سوال

میرا ملکیت مسلمان ہے، بہت جدوجہد اور کوشش کے بعد رمضان کا معنی اور روزے کی حکمت کا علم ہوا، گزارش ہے کہ مجھے یہ بتائیں کہ روزے کے دوران پیار و محبت کی کوئی نسی باتیں اور افعال کرنے جائز ہیں (مثلاً ہاتھوں میں ہاتھ ڈالنا، اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت کے اظہار والے کلمات کا تبادلہ کرنا وغیرہ)؟

### پسندیدہ جواب

روزے دار کے لیے اپنی بیوی سے (جس کے ساتھ اس کا نکاح ہو چکا ہے) کے ساتھ ایسے کلمات کا تبادلہ کرنا جس میں پیار و محبت کا اظہار ہوتا ہو جائز ہے، اور اسی طرح اس کے بعض افعال مثلاً بیوی کا بوسہ لینا اور اس سے معافہ کرنا اس سے گلے لگانا یا اس کا ہاتھ تھامنا جائز ہے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر وہ اپنے آپ پر کنٹرول رکھتا ہو تو پھر ایسا کر سکتا ہے، اور اپنی شہوت کو قابو میں رکھ سکتا ہو، اس لیے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ یا کرتے تھے، اور ان سے مبادرت کیا کرتے تھے، لیکن انہیں تم سے زیادہ اپنے آپ پر کنٹرول تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1792) صحیح مسلم حدیث نمبر (1854)

حدیث میں مبادرت کا معنی ہاتھ سے چھونا ہے، جو کہ جسم کا ایک دوسرے سے ملنے میں سے۔

اور ارب سے مراد نفس کی ضرورت اور حاجت ہے، جس سے جماع مراد ہے۔

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"آدمی کا روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے ساتھ خو شطبی کرنا، اور اس کا بوسہ لینا اور بغیر جماع کے اس سے مبادرت کرنا یہ سب کچھ جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مبادرت کیا کرتے تھے۔

لیکن اگر شہوت تیز اور زیادہ ہونے کی بنا پر اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ افعال میں پنے کا خدشہ ہو تو ایسا کرنا مکروہ ہے، اور اگر اس کی منی خارج ہو گئی تو دن کا باقی حصہ بغیر کھانے پینے کے گزارے گا اور اسے اس دن کے بدے میں قتلاء بھی کرنا ہو گی، لیکن جسموراں علم کے ہاں اس پر کفارہ نہیں ہے۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق مذکوری سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، کیونکہ اصل میں روزے کی سلامتی اور باطل نہ ہونا ہے، اور اس لیے بھی کہ اس سے بچا مشکل ہے۔

اللہ تعالیٰ جی تو فیت بیختے والا ہے۔

ویکھیں : فتاویٰ اشیخ ابن باز رحمہ اللہ (4/202).

یہ تو خاوند اور بیوی کے ساتھ خاص تھا، لیکن نکاح سے قبل منگنی کی حالت میں منگنیت کا اپنی منگنیت سے پیار و محبت کی باتیں کرنا اور اس کا ہاتھ تھامنا جائز نہیں، کیونکہ وہ بھی باقی اجنبیوں کی طرح اس کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہے، اور کسی ایک کو بھی اس معاملہ میں سستی و کاملی سے کام لینا جائز نہیں ہے، اور اس میں بھی کوئی فرق نہیں کہ منگنیت لڑکی مسلمان ہو یا عیسائی۔

مسلمانوں کے روزوں کے متعلق آپ کے اس سوال سے ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے، جو کہ آپ کی اس دین حنفیت کے ساتھ محبت اور اس کے احکام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی رغبت کی دلیل ہے، ہم آپ کو اس کی مبارکباد دیتے اور اس پر ابھارتے ہیں، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گوئیں کہ آپ کو حق اور اللہ تعالیٰ کو جو چیز محبوب اور پسند ہے اس کی اتباع و پیروی کے علم کو تلاش کرنے کی طرف لے چلے، اور اسی طرح ہم اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ اور آپ کے منگنیت کے مابین شادی کو توفیق دے، اور اس کے ساتھ شادی کی سعادت نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم۔